



## سوال

(168) مسافر مقیم امام کے پیچھے دو رکعت کے بعد سلام پھیر سکتا ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی مسافر شخص مقامی امام کے ساتھ آخری دو رکعات میں شریک ہوا۔ اب مسافر صرف اپنی دو رکعت ہی ادا کرے گا یا وہ چار رکعت والی نماز کی پہلے دو رکعتوں کی ادائیگی بھی بعد میں کرے گا اگر وہ صرف دو رکعت ہی پڑھے گا تو کیا مسافر شخص مقامی امام کے ساتھ پہلی والی دو رکعتوں کے ساتھ اپنی قصر نماز ادا کر سکتا ہے بایں صورت کہ امام اپنی چار رکعات والی نماز پوری ادا کرے گا اور مسافر پہلی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں بحوالہ مسند امام احمد رحمہ اللہ ج ۳ ص ۲۰۵ باب اقتداء السقیم بالمسافر لکھتے ہیں :

”عن ابن عباس أنه سئل ما بال المسافر يصلي ركعتين إذا انفرد وأربعاً إذا انضم بمقيم فقال تلك السنة وفي لفظ أنه قال له موسى بن سلمة إنما إذا كنا معكم صلينا أربعاً وإذا رجعنا صلينا ركعتين؟ فقال تلك سنة أبي القاسم عليه السلام وقد أوردنا لفظ هذا الحديث في التلخيص ولم يبلغكم عليه وقال إن أصله في مسلم والنسائي بإفظه قلت لابن عباس كيف أصلي إذا كنت بمكة إذا لم أصل مع الإمام؟ قال ركعتين سنة أبي القاسم“

”حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان ہے کہ وہ سوال کیے گئے مسافر کے متعلق کہ جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو دو رکعتیں اور جب کسی مقامی امام کی اقتداء کرے تو وہ چار رکعتیں پڑھے تو آپ نے فرمایا یہ سنت ہے الخ“

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مقتدی امام کے پیچھے امام سے کم رکعات نہیں پڑھ سکتا کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ہے۔

هذا ما عني والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل



## نماز کا بیان ج 1 ص 154

محدث فتویٰ